خواتین کی آزادی (قرآن)

<"xml encoding="UTF-8?>

خواتین کی آزادی (قرآن)

قرآن کریم میں خواتین کی آزادی کا دائرہ کار مشخص ہے۔

سن رسیدہ خواتین کی آزادی

زینت و آرائش کو ظاہر کیے بغیر عمر رسیدہ خواتین کو حجاب میں آزادی:

وَٱلۡ قَوَٰعِدُ مِنَ ٱلنِّسَآءِ ٱلَّٰتِي لَا يَر جُونَ نِكَاحٗا فَلَيۡ سَ عَلَيۡ هِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَع نَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡ رَ مُتَبَرِّجَٰتِ بِزِينَةٖ [۱]

اور وہ بوڑھی خواتین جو ازدواج کی امید نہیں رکھتیں، ان پر گناہ نہیں ہے کہ اپنی چادریں رکھ دیں بشرطیکہ بناؤ سنگھار ظاہر کرنے والی نہ ہوں....»

خواتین کی آزادی کی حدود

قرآنی آیات کے پیش نظر خواتین کی آزادی کی حدود یہ ہیں:

ہوس آلود گفتگو کی ممنوعیت

نا محرموں سے ہوس آلود گفتگو کی ممنوعیت:

يَٰنِسَآءَ ٱلنَّبِيِّ ... فَلَا تَخۡ ضَع نَ بِٱلۡ قَو لِ فَيَط مَعَ ٱلَّذِي فِي قَلۡ بِهِۦ مَرَض وَقُلۡ نَ قَو لٗا مَّع رُوفٗا [۲]

اے پیغمبر کی بیویو! ... تو کسی (اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی طمع (نہ) پیدا کرے اور ہاں قاعدے کے مطابق کلام کرو۔

حجاب کی حفاظت

معاشرتی تعلقات میں حجاب کی حفاظت، خواتین کی ذمہ داری:

۱. وَقُل لِّلۡ مُؤۡ مِنَٰتِ يَغۡ ضُض نَ مِن أَبۡ صَٰرِهِنَّ وَيَحۡ فَظ نَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبۡ دِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡ هَا
وَلۡ يَضۡ رِبۡ نَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبۡ دِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَو ءَابَآئِهِنَّ أَو ءَابَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَو أَبۡ نَآئِهِنَّ
أَو أَبۡ نَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَو إِخۡ وَٰنِهِنَّ أَو بَنِيٓ إِخۡ وَٰنِهِنَّ أَو بَنِيٓ أَخَوَٰتِهِنَّ أَو نِسَآئِهِنَّ أَو مَا مَلَكَت أَيۡ مَٰنُهُنَّ أَوِ ٱلتَّٰبِعِينَ
غَيۡ رِ أُوْلِي ٱلۡ إِرۡ بَةِ مِنَ ٱلرِّجَالِ أَوِ ٱلطِّفۡ لِ ٱلَّذِينَ لَم يَظۡ هَرُواْ عَلَىٰ عَو رَٰتِ ٱلنِّسَآءِ وَلَا يَضۡ رِبۡ نَ بِأَر جُلِهِنَّ لِيُعۡ لَمَ مَا
يُخۡ فِينَ مِن زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلۡ مُؤۡ مِنُونَ لَعَلَّكُم تُفۡ لِحُونَ [۳]

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو ان میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹیوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں (کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہوجائے۔ اور مومنو! سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ

فلاح پاؤ....»

۲. ... وَلَا تَبَرَّجۡ نَ تَبَرُّجَ ٱلۡ جَٰهِلِيَّةِ ٱلۡ أُولَىٰ [۴]

...... اور پہلی جاہلیت جیسا بناؤ سنگھار نہ کرو....»

۳. ... وَإِذَا سَأَلۡ تُمُوهُنَّ مَتَٰعًا فَسۡ ـَٔلُوهُنَّ مِن وَرَآءِ حِجَاب ... [۵]

... اور جب پیغمبروں کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو.....»

۴. ... وَنِسَآءِ ٱلۡ مُؤۡ مِنِينَ يُدۡ نِينَ عَلَيۡ هِنَّ مِن جَلَٰبِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدۡ نَىٰٓ أَن يُعۡ رَفۡ نَ فَلَا يُؤۡ ذَيۡ نَ .[۶]

... اور مومنین کی عورتوں سے کہہ دیجئے: وہ اپنی چادریں تھوڑی نیچی کر لیا کریں، یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہو گا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا....

شوہر کے حق کی رعایت

خواتین کی آزادی شوہر کے ساتھ ہم آہنگی اور اس کے حقوق کی رعایت سے مربوط ہے:

ٱلرِّجَالُ قَوَّٰمُونَ عَلَى ٱلنِّسَآءِ ...[۷]

مرد، عورتوں کے سرپرست ہیں....»

امام باقرؑ نے اس شخص کہ جو اپنی بیوی سے کہے (اختیار تیرے پاس ہے) کے بارے میں فرمایا: کہاں پر ایسا ہے جبکہ خدا نے فرمایا ہے:ٱلرِّجَالُ قَوَّٰمُونَ عَلَى ٱلنِّسَآءِ [۸][۹]

حوالہ جات

۱. نور/سورہ۲۴، آیہ۶۰۔

۲. احزاب/سورہ۳۳، آیہ۳۲۔

۳. نور/سورہ۲۴، آیہ۳۱۔

۴. احزاب/سورہ۳۳، آیہ۳۳۔

۵. احزاب/سورہ۳۳، آیہ۵۳۔

۶. احزاب/سورہ۳۳، آیہ۵۹۔

۷. نسا/سورہ۴، آیہ۳۴۔

۸. حسینی بحرانی، هاشم، البرهان فی تفسیر القرآن، ج۲، ص۷۳۔

۹. طوسی، محمد بن حسن، التهذیب الاحکام، ج ۸، ص ۸۸۔

ماخذ

مرکز فرهنگ و معارف قرآن، فرهنگ قرآن، ج۱، ص۲۷۹، ماخوذ از مقالہ «آزادی زنان»۔